سوال

(1054) نمازِ عید میں فوت شدہ تکبیرات کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ عید میں مقتدی کے شامل ہونے سے پہلے جو تکبیرات امام ادا کر چکا ہو مقتدی امام کی اقتداء میں تکبیرات کہہ کر اُن گزری ہوئی تکبیرات کو نظر انداز کر دے کیونکہ اس پر اس وقت قرأت سننا اور فاتحہ پڑھنا فرض ہوتا ہے یا تکبیرات مکمل کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر یہی ہے، کہ مقتدی اس فوت شدہ تکبیرات کو ترک کر دے۔ لیکن ''المغنی لابن قدامه'' میں ہے، کہ مسبوق بعد میں ان تکبیرات کی قضائی بھی دے۔ فرماتے ہیں:

'وَالْمَسبُوقُ بِبَعضِ الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ، إِذَا فَرَغَ مِن قَضَاءِ مَا فَاتَهُ۔ نَصَّ عَلَيهِ وَهٰذَا قَولُ أَكثَرِ أَهلِ العِلمِ' (۲/۲۵۷)

یعنی جس کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے وہ فوت شدہ کی قضائی کے بعد تکبیر کہے۔''

امام احمد رحمہ اللہ نے اس کی تصریح کی ہے اور اکثر اہلِ علم کا قول یہی ہے اور حدیث

'وَمَا فَاتَكُم فَأَتِمُّوا' (صحيح البخاری، بَابُ قَولِ الرَّجُلِ: فَاتَتنَا الصَّلَاةُ، رقم: ٦٣٥) سے بھی یہ استدلال ممکن ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 839